106501 - بیوی کو کہا تیرا بستر میرے لیے حرام ہے

سوال

اگر خاوند بیوی کو کسی بھی معاملہ میں روکنے کے لیے بیوی کو کہے: تیرا بستر مجھ پر حرام ہے تو اس کا حکم کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس لفظ سے ظھار کا بھی احتمال ہے، اور یہ بھی احتمال ہے خاوند نے اس سے طلاق مراد لی ہو، اور یہ بھی احتمال ہے کہ اس سے قسم مراد ہو.

یہ سب خاوند کی نیت پر منحصر ہے جس نے یہ الفاظ بولے ہیں، کیونکہ وہ سب سے زیادہ علم رکھتا ہے کہ اس نے اس سے کیا مراد لیا تھا.

اگر تو اس نے اس پر بیوی حرام ہے سے ماں کی پشت کی طرح مراد لیا تو وہ ظھار ہے، اور ظھار کا کفارہ ادا کرنے سے قبل خاوند کا بیوی کے قریب جانا حلال نہیں ہوگا، اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنے فرمان میں ذکر کیا ہے:

اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظھار کرتے ہیں پھر وہ اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کر لیں تو ان کے ذمہ آپس میں ایك دوسرے کو ہاتھ لگانے سے قبل ایك غلام آزاد کرنا ہے، اس کے ذریعہ سے تم نصیحت کیے جاتے ہو اور اللہ تعالی تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے

ہاں جو شخص نہ پائے اس کے ذمہ دو ماہ کے مسلسل روزے ہیں اس سے پہلے کہ وہ ایك دوسرے کو ہاتھ لگائیں، اور جس شخص کو یہ طاقت بھی نہ ہو اس پر ساٹھ مسکینوں کا کھانا کھلانا ہے، یہ اس لیے کہ تم اللہ کی اور اس کے رسول کی حکم برداری کرو، یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں، اور کفار ہی کے لیے دردناك عذاب ہے المجادلۃ (3 - 4).

اور اگر اس نے اس لفظ سے طلاق کا ارادہ کیا تو طلاق واقع ہو جائیگی، اگر پہلی یا دوسری طلاق ہے تو خاوند کے

لیے اپنی بیوی سے عدت کے اندر اندر رجوع کرنے کا حق ہے، اور اگر تیسری طلاق ہے تو وہ اس کے لیے حلال نہیں ہو سکتی جب تك وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے.

اور اگر اس نے اپنے آپ کو اس کے اس کے بستر پر رات بسر کرنے سے روکنا مراد لیا تھا اور ظھار کی نیت نہ تھی اور نہ ہی طلاق کا ارادہ تھا تو پھر یہ قسم ہے، جب وہ اس قسم کو توڑے تو اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، جسے اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنے اس فرمان میں بیان کیا ہے:

اللہ تعالی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تم سے مؤاخذہ نہیں فرماتا لیکن مؤاخذہ اس پر فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کر دو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا ان کو کپڑا دینا یا ایك غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے، اور جس کو استطاعت نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھا لو اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالی تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر کرو المآئدۃ (89).

مزید آپ سوال نمبر (45676) کے جواب کا مطالعہ کریں اس میں قسم کے کفارہ کی تفصیل بیان کی گئی ہے.

واللہ اعلم.